Cap in hand

(vii) Hold out a carrot

(viii) Over the moon

Q.7. Translate the following into English by keeping in view figurative / idiomatic expression. (10)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اور ہمارے عیب اُن کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر اِس سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ برخلاف اِس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گو وہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

Date 20
M T W T F S S

It is necessary to see what our enemy calls us in order to known our hidden flaws. Our friends often praise us in accordance with our heart consent. And do not consider our flaws as flaws or in our love, hide our flaws in order not to hurt us. Or they ignore our flaws. On the contrary, our enemy criticizes us and highlight our flaws deeply, as makes them big from small in hatility. But, something retain in it. A friend always prodots his friends good deeds and enemy his flaws. Therefore, we should be thankful to our enemy that he makes us aware of our flaws. In this context, an enemy is batter than a friend.